جماعت نہم:-

مصنوعی سیارہ

مصنوعی	سعودی عرب کو ۱۲ مصنوعی سیارے خلا میں بھیجنے کا اعزاز نصیب ہوا ہے۔
ریاضی دان	آریہ بھٹ ہندوستان کے مشہور ریاضی دان تھے۔
خلا	کلپنا چاولا ہندستان کی پہلی خلاباز عورت تھی۔
آلات	مصنوعی سیارے میں لگے ہوئے آلات کی مدد سے ٹیلیفون کا نظام بہتر ہوگیا ہے۔
کششِ زمین	مصنوعی سیارہ کششِ زمین سے نکل کر خلا میں چلا گیا۔
توانائی	سورج توانائی کا سرچشمہ ہے
مرکز	دہلی ہندوستان کا مرکز ہے۔
نصب کرنا	رفوجیوں نے میدان میں خیمہ نصب کیا ہے۔
پیشن گوئی	موسم کی پیشن گوئی انٹرنیٹ سے حاصل کی جاسکتی ہے۔
آتش فشاں	آتش فشاں کے پھٹنے سے کافی مالی نقصان ہوا ہے۔
پیغام رسانی	پرانے زمانے میں کبوتروں سے پیغام رسانی کا کام لیتے تھے۔
گوشہ	سرینگر کے گوشے گوشے سے ہمارے اسکول میں بچے تعلیم حاصل کرنے آتے ہیں۔

نمبرا۔ ۱۹اپریل ۱۹۷۵ء کو جاری کئے گئے ٹکٹ کی یہ خصوصیت ہے کہ اس ٹکٹ کے آدھے حصے میں زمین کا کنارہ دکھایا گیا ہے۔ پیچھے گہرا نیلا آسمان ہے۔ بیچ میں ہلکے آسمانی رنگ کا نگینے جیسا ایک مصنوعی سیارہ ہے۔ دائیں طرف ہندی اور انگریزی میں ''آریہ بھٹ ۱۹۷۵'' لکھا ہے۔

نمبر۲۔ ہندوستان کے پہلے مصنوعی سیارے کا نام 'آریہ بھٹ' ہے۔ اس کا نام قدیم ہندوستان کے مشہور ریاضی دان آریہ بھٹ کے نام پر رکھا گیا ہے۔

نمبر۳۔ ہندوستان سے پہلے روس، امریکہ، برطانیہ، کناڈا، اٹلی، فرانس، آسٹریلیا مغربی جرمنی، چین اور جاپان اپنے مصنوعی سیارے خلا میں بھیج چکے تھے۔ ہندوستان گیارھواں ملک ہے جس نے مصنوعی سیارہ خلا میں بھیجا۔

نمبر ۵۔ مصنوعی سیارہ ایک مفید ایجاد ہے۔اس میں لگائے گئے طاقت ور کیمروں کی مدد سے زمین کو دیکھا اور صحیح نقشہ بنایا جاسکتا ہے۔اس کی مدد سے موسم کے بدلتے ہوئے حالات کا پہلے سے اندازہ ہو جاتا ہے۔ساتھ ہی سمندری طوفانوں کی پیشن گوئی کرنا آسان ہو گیا ہے اور زمین کے اندر آتش فشاں اور زلزلے کے مرکز کا علم بھی ہو جاتا ہے۔

نمبر ٦۔ مصنوعی سیارے میں لگے ہوئے پیغام رسانی کے آلات کی مدد سے ریڈیو اور ٹیلی فون کا نظام بہتر ہو گیا ہے۔اب دنیا کے کسی بھی حصے کی تصویریں، حالات اور واقعات کو پلک جھپکتے ہی دنیا کے گوشے گوشے میں دیکھا اور دکھایا جا سکتا ہے۔ٹیلی ویژن کی شکل میں یہ سہولت مصنوعی سیارے کے ذریعے سے ہی حاصل ہوتی ہے۔اس ایجاد نے دنیا کے سارے ملکوں کو اس طرح جوڑ دیا ہے کہ ساری دنیا ایک گاؤں میں تبدیل ہو گئی ہے۔